سرسید کی صحافت ۔ از ڈاکٹر اصغر عباس صاحب تقطیع متوسط، ضخامت ۲۹۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد -/۱۲ ۔ پتہ ۔ انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی

سرسید احمد خاں مرحوم دوسرے علمی و عملی اوصاف و کمالات کے ساتھ اپنے وقت کے ایک عظیم صحافی (جرنلسٹ) تھے ۔ اس کا ذکر تو ان کے سب سوانح نگار کرتے ہیں ۔ لیکن کسی نے اس کو اپنا مخصوص موضوعِ سخن نہیں بنایا لائق مصنف نے علی گڈھ مسلم یونیورسٹی سے اردو میں پی ایچ ۔ ڈی کرنے کا ارادہ کیا تو اس عنوان کو اپنا موضوع قرار دیا اور حق یہ ہے کہ یہ مقالہ اس محنت و کاوش، ذوق و شوق اور دل کی لگن سے تیار کیا کہ اس کا حق ادا ہو گیا اور یونیورسٹی نے ان کو ڈگری عطا کر دی ۔ یہ کتاب آٹھ ابواب پر مشتمل ہے پہلے باب میں تو قاعدہ کے مطابق سرسید کے حالات و سوانح حیات ہونے ہی چاہئے تھے باقی ابواب پر سرسید کے صحافتی کارناموں اور ان کے کیف و کم کی روداد الگ الگ سات ابواب میں پیش کی گئی ہے مثلاً سائنٹفک سوسائٹی انسٹیٹوٹ گزٹ ۔ گزٹ کی خبریں ادبی ادارے، قلمی معاونین سرسید کا اسلوب اور گزٹ میں ان کے آرٹیکل، اور آخر میں " اردو صحافت پر گزٹ کے اثرات اس موضوع پر ریسرچ کے لئے علی گڈھ سے بہتر کوئی دوسری جگہ نہیں ہو سکتی، لائق مصنف نے اس تمام ذخیرہ کو کھنگال ڈالا اور جو مواد جمع کیا اسے بڑے سلیقہ اور خوش اسلوبی سے مرتب کرکے پیش کر دیا ہے ۔ آخر میں چار ضمیمے بھی ہیں جو سائنٹفک سوسائٹی اور گزٹ سے متعلق گرانقدر معلومات پر مشتمل ہیں، سب سے آخر میں ماخذ و مصادر کی فہرست ہے جو ۱۹۲ اجزا پر مشتمل ہے، غرض کہ اس میں شبہ نہیں ہو سکتا کہ یہ کتاب سرسید پر لٹریچر میں ایک اہم اور قیمتی اضافہ ہے ارباب ذوق کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے ۔

سرسید ہال ریویو اولڈ بوائز نمبر مرتبہ جناب ملک خالد حسین ۔ تقطیع کلاں ضخامت ۲۹۷ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت درج نہیں ۔ پتہ : سرسید ہال علی گڈھ مسلم یونیورسٹی علی گڈھ ۔